کہ تاریخی طور پر بیت المقدس مسجد اقصی پر مسلمانوں کا کوئی حق کسی طرح سے بھی ثابت نہیں ہوتا اور یہ کہ مسجد اقصی پر ازلی و ابدی حق یہودیوں ہی کا ہے۔ لہذا مسلمانوں کو بڑے پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس سے دست بردار ہوجانا چاہئے۔ گویا بالفاظ دیگر حضرت عمر فاروق امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ اور ان کی معیت میں دیگر جلیل القدر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے فلسطین فتح کر کے مسجد اقصی کو جو مسلمانوں کی تحویل میں دیا تھا وہ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ) چھوٹے پن کا مظاہرہ تھا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

....

کریڈٹ کارڈ کا یُسر وعُسر

انسانوں نے اپنی سہولت کے لئے سونے چاندی اور دھات کے سکوں کی جگہ کاغذی کرنسی نوٹ جاری کئے تاکہ نقل وحمل میں آسانی رہے، پھر ان کرنسی نوٹوں کی جگہ کریڈٹ کارڈز نے لی۔ مگر چند برسوں کے تجربہ سے ثابت ہوا کہ کریڈٹ کارڈ دنیا کی خطرناک ترین کرنسی ہے۔ اگرچہ تجارتی حلقوں میں اسے مفید ومحفوظ ترین کرنسی کے نام سے متعارف کرایا گیا تھا اور ہنوز بہت سے لوگ اسے محفوظ ہی خیال کرتے ہیں مگر تیزی سے بدلتے ہوئے حالات یہ بتارہے ہیں کہ یہ کرنسی نہ تو محفوظ ہے اور نہ مفید تر۔

گزشتہ کچھ عرصہ سے یہ خبریں عام ہیں کہ ڈاکو اور اغوا کنندگان اب جب کسی مال دار شخص کو اغوا کرتے ہیں تو سب سے پہلے گن پوائنٹ پر اس سے اس کا کریڈٹ کارڈ چھینتے ہیں پھر اس سے اس کارڈ کا پن کوڈ (Pin Code) حاصل کرتے ہیں اور پھر اسے ساتھ لے کر کسی بھی شاپنگ مال یا کیش کاؤنٹر پر جاتے اور کیش حاصل کرنے یا مال کی خریداری کے بعد اسے کسی بھی سڑک پر یا ویرانے میں اتار کر کریڈٹ کارڈ کے محفوظ اور مفید تر کرنسی ہونے کا مذاق اڑاتے ہوئے فرار ہوجاتے ہیں۔ اس طرح کریڈٹ کارڈ ہولڈرز اب زیادہ بیلنس کے کارڈ ساتھ رکھنے میں خاصے محتاط ہوچکے ہیں۔ اور جب کریڈٹ کارڈ میں زیادہ بیلنس رکھنا خطرناک بن جائے تو پھر اس کی افادیت اتنی ہی کم ہوجاتی ہے۔

کریڈٹ کارڈ کے خطرناک کرنسی ہونے کا یہ ایک پہلو ہے جسے ہم خارجی پہلو کہہ سکتے ہیں مگر داخلی